الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالی نے تمام نمازوں کو اپنے مقررہ وقت پر فرض کیا ہے کسی نماز کو اس کے وقت سے پہلے پڑھنا بغیر کسی دلیل کے جائز نہیں ہے۔

ارشاد باری تعالی ہے:

( إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا ) (النساء: 103

بے شک نماز ایمان والوں پر ہمیشہ سے ایسا فرض ہے جس کا وقت مقرر کیا ہوا ہے۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے احادیث مبارکہ میں تمام نمازوں کے وقت کی ابتداء اور انتہاء وضاحت کے ساتھ بیان فرمائی ہے، بغیر کسی شرعی دلیل کے جمع تقدیم کرنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کی خلاف ورزی ہے، اور جو شخص رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بتائے ہوئے طریقے کے خلاف عمل کرے گا اس کا عمل رائیگاں اور باطل ہے۔

سیدہ عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(مَنْ عَمِلَ عَمَلًا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ) (صحیح مسلم، الاقضیۃ: 1718.

جس شخص نے کوئی ایسا عمل کیا جس کے بارے میں ہمارا حکم نہیں ہے وہ مردود (باطل) ہے۔

**واللہ أعلم بالصواب.**

## محدث فتوی کمیٹی

1. فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ

2. فضیلۃ الشیخ عبد الخالق صاحب

3. فضیلۃ الشیخ اسحاق زاہد صاحب